سوال

(11) اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ عنھا کا نکاح سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ عنھا کا نکاح حضرت عمر رضی اللہ عھنا سے ہوا تھا ؟ ائمہ اہل سنت اور اہل تشیع کی کتاب سے با دلائل ثابت کریں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدہ اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ عنھا جوکہ سیدہ فاطمہ الزہراء بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی تھیں ، بلا شبہ اُن کا نکاح حضرت عُمر بن خطاب رضی اللہ عنھا سے ہوا اور یہ ایسی حقیقت ہے کہ جس کا اعتراف فیریقین محدثین و مورخین کو بغیر کسی تردد کے ہے اور ہر دو مکتب فکر کی معرکہ آراء کتب میں اس کا ذکر موجود ہے ۔ پہلے اہل سنت کے محدثین و موٴرخین کی تصریحات نقل کی جاتی ہیں ، پھر شیعی محدثین و موٴرخین کے حوالہ جات درج کیے جاتے ہیں ۔

((قَالَ ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ : إِنَّ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَسَمَ مُرُوطًا بَيْنَ نِسَاءٍ مِنْ نِسَاءِ المَدِينَةِ، فَبَقِيَ مِرْطٌ جَيِّدٌ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ : يَا أَمِيرَ المُؤْمِنِينَ، أَعْطِ هَذَا ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي عِنْدَكَ، يُرِيدُونَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ، فَقَالَ عُمَرُ : «أُمُّ سَلِيطٍ أَحَقُّ، وَأُمُّ سَلِيطٍ مِنْ نِسَاءِ الأَنْصَارِ، مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ» [ص :34]، قَالَ عُمَرُ : «فَإِنَّهَا كَانَتْ تَزْفِرُ لَنَا القِرَبَ يَوْمَ أُحُدٍ»))

''ثعلبہ بن ابی مالک کہتے ہیں کہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی عورتوں میں چادریں تقسیم کیں تو ایک عمدہ چادر بچ گئی ۔ اُن کے پاس بیٹھنے والوں میں سے کسی نے کہا ' امیر المومنین ! یہ چادر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی کو دیجئے اُکلثوم بنت علی رضی اللہ عنھا جو کہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں ۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنھا نے کہا اُم سلیط زیادہ حقدار ہے وہ انصاری عورت تھیں ۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی ۔ سیدنا عمر رضی للہ عنہ نے کہا اُم سلیط جنگ اُحد کے دن ہمارے لئے مشکیں لادلاد کرلاتی تھیں ۔ '' (صحیح بخاری باب حمل النساء القرب الی الناس فی الغزو/کتاب الجھاد (۲۸۸۱) وباب ذکر ام سلیط کتاب المغازی ۲/۵۸۶)

شیخ الاسلام حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں رقمطراز ہیں ؛

كَانَ عُمَرُ قَدْ تَزَوَّجَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ وَأُمُّهَا فَاطِمَةُ وَلِهَذَا قَالُوا لَهَا بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ قَدْ وُلِدَتْ فِي حَيَاتِهِ وَهِيَ أَصْغَرُ بَنَاتِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ (فتح الباری شرح صحیح بخاری 6/79 کتاب الجھاد)

کہ سیدہ اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ عنھا سیدنا عُمر رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں اور اُن کی ماں فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھیں ۔ اس لئے لوگوں نے ان کو بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا ۔ اُم کلثوم رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی پیدا ہوئی تھیں اور یہ سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنھا کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں ۔

امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ وشارح بخاری حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کی اس تصریح سے واضح ہوا کہ سیدہ اُم بنت علی رضی اللہ عنھا سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔

"ووضعت جنازۃ اُم کلثوم بنت علی امرأۃ عمر بن الخطاب وابن لھا یقال لہ زید وضعا جمیعا والامام یومئذ سعید بن العاص "

اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ عنھا جو کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنھا کی بیوی تھیں۔ ان کا اور ان کے بیٹے زید کا جناہ اکٹھا رکھا گیا اور اس دن امام سعید بن عاص رضی اللہ عنہ تھے۔
امام ابنِ حزم جمھرۃ النساب العرب ۳۷، ۱۵۲ پر رقمطراز ہیں۔

"وتزوج اُم کلثوم بنت علی بن ابی طالب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر بن الخطاب فولدت لہ زیدا لم یعقب ورقیۃ"

اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ عنھا جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی تھیں اِن سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنھا نے نکاح کیا اور سیدنا عمر رضی اللہ عنھا کا ان سے ایک لڑکا اور ایک لڑکی رُقیہ پیدا ہوئی۔
امام طبریؒ نے اپنی کتاب تاریخ الامم والملوک ۵۶۴/۲ پر لکھا ہے کہ :

"وتزوج اُم کلثوم بنت علی بن ابی طالب واُمھا فاطمۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فولدت لہ زیدا ورقیۃ"

اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ عھنا جن کی ماں فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھیں سیدنا عمر رضی اللہ عنھا سے نکاح کیا اس سے زید اور رقیہ پیدا ہوئے۔
امام ابن عبد البر نے الاستعیاب علی ھامش اصابہ ۴۹۰/۴ پر مذکورہ بالا عبارت کی طرح ہی لکھا ہے۔ ائمہ اہل سنت کی ان تصریحات سے واضح ہوا کہ ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنھا سیدنا عمر رضی اللہ عنھا سے نکاح ہوا اور اس سے زید اور رقیہ پیدا ہوئے۔ اب شیعہ ائمہ کی تصریحات ملاحظہ کریں۔
سب سے پہلے ہم شیعہ کی معتبر کتاب کافی کی عبارت پیش کرتے ہیں جو ان کے ہاں بخاری شریف کے پایہ کی کتاب سمجھی جاتی ہے اور بعض شیعی محدثین کی تصریح کے مطابق یہ وہ کتاب ہے جو محمد بن یعقوب کلینی ''صاحب کافی'' نے لکھنے کے بعد امام مہدی کے پاس غار میں پیش کی تو انہوں نے کہا :
"ہذا کاف لشیعتنا" یہ کتاب ہمارے شیعوں کیلئے کافی ہے۔
شیعہ کا ثقۃ الاسلام محمد بن یعقون کلینی فروع کافی باب تزویج ام کلثوم کتاب النکاح ۳۴۶/۵ پر لکھتا ہے :

"عن ابی عبد اللہ علیہ السلام فی تزویج اُم کلثوم فقال ان ذالک فرج غصبناہ "

امام جعفر صادق سے مروی ہے کہ آپ سے اُم کلثوم کے نکاح کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا یہ ایک رشتہ تھا جو ہم سے چھین لیا گیا۔

یہی مولف فروع کافی باب المتوفی عنھا زوجھا المدخول بھا این تعتد زما یجب علیھا ۱۱۵/۲ کتاب الطلاق میں راقم ہے۔
"عن عبد اللہ بن سنان عن ابی عبد اللہ قال سألتہ عن المرأۃ المتوفی عنھا زوجھا این تعتد فی بیتھا او حیث شاءت ؟ ثم قال ان علیا صلوات اللہ علیہ لما مات عمر اتی ام کلثوم فأخذ بیدھا فانطلق بھا الی بیتہ "

عبد اللہ بن سنان امام صادق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادق سے مسئلہ دریافت کیا کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ عدت کہاں گزارے ؟ اپنے شوہر کے گھر بیٹھے یا جہاں مناسب خیال کرے وہاں بیٹھے ؟ تو آپ نے جواب دیا جہاں چاہے عدت گزار لے کیونکہ سیدنا عمر رضی اللہ عنھا جب فوت ہوئے تو سیدنا علی رضی اللہ عنھا اپنی بیٹی اُم کلثوم (بیوی عمر رضی اللہ عنھا) کا ہاتھ پکڑ کر ان کو اپنے گھر لے گئے۔

فروع کافی ۱۱۶/۶ امیں یہی روایت امام جعفر صادق سے روایت سلیمان بن خالد بھی رموعی ہے۔

شیعوں کے شک الطائفہ ابوجعفر محمد بن حسن طوسی نے اپنی کتاب تہذیب الاحکام میں فروع کافی سے اِن دونوں روایتوں کواِسی طرح نقل کیا ہے۔ یادرہے کہ یہ کتاب شیعوں کے ہاں صحیح مسلم کے پائے کی ہے۔

اسی طرح ابوجعفر محمد بن حسن طوسی نے اپنی دوسری کتاب الاستبصار ۳۵۲/۳ (جوکہ شیعوں کی صحاب اربعہ میں شمار ہوتی ہے) میں بھی اس روایت کو درج کیا ہے۔

"*عن جعفر عن أبیه قال ماتت ام کلثوم بنت علی وا بنہا زید بن عمر بن الخطاب فی ساعة واحدلا یدری أیہا ہلک قبل ولم یورث أحدہما من الأخرة وصلی علیہما جمیعا* "تہذیب الاحکام کتاب المیراث

(9/262,263

امام جعفر صادق اپنے والد محمد باقر سے روایت کرتے ہیں کہ اُم کلثوم بنت علی اوراس کا بیٹا زید بن عمر بن خطاب دونوں ماں بیٹا ایک ہی وقت میں فوت ہوئے اور یہ علم نہ ہوسکا کہ دونوں میں سے پہلے کون فوت ہوااوران دونوں میں سے کوئی بھی دوسرے کا وارث نہ بن سکا اوران دونوں کی نمازِجنازہ بھی اکھٹی پڑھی گئی۔

شعیہ فقہ کی معتبر کتاب شرائع السلام کی شرح ایک شیعی عالم سلاک نے لکھی ہے وہ صاب شرائع کے اس قول "یجوز نکاح العربیة بالعجمی والهاشمية" وبالعکس کے تحت لکھتا ہے :

"*زوج علی ابنۃ ام کلثوم من عمر*"

عربی عورت کا عجمی مدرسے نکاح جائز ہے اوراسی طرح ہاشمیہ عورت اغیر ہاشمی سے مردہے اوراس کے بالعکس بھی جائز ہے اوراس کی دلیل یہ ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ نے اپنی

بیٹی اُم کلثوم کانکاح حضرت عمر رضی اللہ عنھا سے کیا تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ